سوال

(381)گمراہوں سے لوگوں کوخبر دار کرنے میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کچھ لوگوں اوران کے افکار پر تنقید کرنا چاہتا ہے توکیاان کانام لے کر تنقید کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی شخص نے کوئی ایسی چیز لکھی ہوجو شریعت مطہرہ کے خلاف ہواوروہ اسے لوگوں میں پھیلا رہا یا ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسے نشر کررہا ہوتوایسے شخص اوراس کے باطل افکار کی تردید کرنا واجب ہے۔لوگوں کواس سے خبردار کرنے کےلیے اس کانام لے کر تردید کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں 'مثلاً شرک وبدعات کے داعیوں یا اللہ تعالی نے جن گناہوں کو حرام قرار دیا ہے 'ان کی دعوت دینے والوں کے نام لے کر تردید کرنے میں کوئی حرج نہیں۔اہل علم وایمان 'داعیان حق اور حاملین شریعت اس فرض کو ہمیشہ ادا کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تعالی اوراس کے بندوں کی خیر خواہی کرسکیں 'منکرات کی تردید کرسکیں 'حق کی دعوت دے سکیں اور لوگوں کو باطل کی دعوت دینے والوں اوران کے ملحدانہ افکار ونظریات سے فریب خوردہ ہونے سے بچاسکیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص303

محدث فتویٰ